اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی عبادت ہے اور احکامات اللہ تعالیٰ کے قوانین ہیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۔ کہہ دو ان منکرین کو
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ۔ نہ میں پیروی کرتا ہوں، اس قانون کی جس کی پیروی تم کرتے ہو
وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۔ اور نہ تم اس قانون کو مانتے ہو جس کو میں مانتا ہوں
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۔ اور نہ میں اس قانون کو مانوں گا جس کو تم مانتے ہو۔
وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۔ اور نہ تم اس قانون کی پیروی کرنے والے ہو جس کی میں کرتا ہوں
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ۔ لہذا تمھارا دستور تمھارے لیے اور میرا دستور میرے لیے

خلاصۂ مفہوم 📖

سورة الكافرون (سورة نمبر 109) قرآنِ کریم کی ایک مختصر مگر نہایت بلیغ سورت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو حکم دیا کہ وہ منکرین کو صاف اور دوٹوک انداز میں بتا دیں کہ دنیا اور آخرت میں کامیابی والا راستہ دینِ اسلام ہی ہے۔ یہ کیوں بھٹک گئے ہیں ان کی اصلاح مقصود ہے اگر راستے جدا ہو گئے تو اصلاح کس کی اور کیسے ہو گی۔ لہذا ان بھٹکے ہووں سے راستے الگ نہیں کرنے بلکہ ان کو عقل اور دلیل اور خوبصورت گفتگو سے رہنمائی کریں۔ پھر بھی اگر وہ نہیں مانتے تو ان سے لڑنے کی بجائے صبر سے کام لیں اور اپنی بات پر ڈٹ جائیں۔ اور ان کے معاملات مجھ پر چھوڑ دیں۔

مصنّف : أرشدر نعیم چوہدرری ، تاریخ : 07 / 12 / 2025